باسمہ تعالیٰ

یا اباعبداللہ　　یا اباعبداللہ

تِبیَاناً لِکُلِّ شَیٍٔ (نحل ۸۹)

تبیان

جلد (۱)　شمارہ (۱۰)
محرم الحرام ۱۴۳۹ھ　اکتوبر ۲۰۱۷ء

حقیقی عزادار

پہلا مرحلہ: دل ہی دل میں امام حسینؑ کے غم میں غمگین ہونا۔

دوسرا مرحلہ: چہرے اور لباس سے غم کے جذبات کا ظاہر ہونا۔

تیسرا مرحلہ: غم کے ساتھ ساتھ امام حسینؑ کے کردار اور سیرت سے واقفیت اور ان کے دشمنوں سے برأت یعنی اظہار نفرت کرنا۔

چوتھا مرحلہ: غم حسینؑ کے ساتھ تمام واجبات پر عمل کرنا اور تمام محرمات (گناہوں) سے بچنا اور اپنے آپ کو ان تمام اخلاقی برائیوں سے بچانا جو اہل بیتؑ کے دشمنوں میں موجود تھیں۔

پانچواں مرحلہ: غم حسینؑ کے ساتھ تمام واجبات پر عمل کرتے ہوئے، تمام حرام کاموں سے بچتے ہوئے امام حسینؑ کے مقصد کی تکمیل کے لئے اپنی پوری زندگی وقف کر دینا۔

ان میں ہر مرحلہ کی عزاداری کرنے والا عزادار کہلائے گا لیکن حقیقی عزادار وہ ہے جو ان تمام پانچ مرحلوں کو طئے کر کے پانچویں مرحلے پر فائز ہو جائے اور اپنی تمام تر زندگی حسینؑ ابن علیؑ کے مقاصد کی تکمیل میں گذار دے۔

احترام و آدابِ مجالس

مجلس کا انعقاد خاتون جنت بی بی فاطمہ زہراؑ کی تمنا کی تکمیل ہے۔ سب سے پہلے تو گھر یا مقام مجلس پاک ہو اور شرکت کرنے والے بھی پاک صاف اور باوضو شرکت فرمائیں۔ مجلس کا انعقاد وقت کی پابندی کے ساتھ ہو انتظار کی زحمت نہ دیں۔ بانیِ مجلس وقت پر مجلس شروع کر دیں کیونکہ کربلا کی ہستیاں شریک مجلس ہوتی ہیں۔ عزادار بھی وقت کی پابندی کریں۔ چونکہ مجالس کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے وقت کی پابندی سے عزاداروں کو بھی زیادہ سے زیادہ مجالس میں شرکت کا موقع ملے گا۔ مجلس میں شرکت کے معنیٰ ہیں فرش عزاء پر تشریف لانا۔ مجلس کے باہر کھڑے ہونا یا بیٹھنا اور دوران مجلس باہر ہی سہی گفتگو میں مصروف رہنا یا کسی اور کام میں مصروف رہنا عظمت و احترام مجلس کے خلاف ہے۔

مرثیہ خوانی: اس بات کا ثبوت روایتوں سے ملتا ہے کہ ائمہ اطہارؑ کے دور میں مجالس عزاء کا انعقاد اس طرح ہوتا تھا کہ امامؑ کسی شاعر یا ذاکر کو منبر پر ذکر کرنے کا حکم دیتے اور وہ شاعر امامؑ کی موجودگی میں ذکر مصائب کرتا۔ مرثیہ خوانی کے دوران حاضر نہ ہونا اور اتنی تاخیر سے آنا کہ مرثیہ خوانی ختم ہو جائے اور مولوی یا ذاکر منبر پر ذکر شروع کر دے مناسب نہیں ہے مجلس، مرثیہ خوانی، ذکر حدیث اور نوحہ خوانی اگر ہو رہی ہو تو انتمام پر مجلس مکمل ہوتی ہے۔ صرف مرثیہ خوانی یا صرف ذکر حدیث یا صرف نوحہ خوانی میں شرکت ادھوری شرکت ہے۔ بانی مجلس بھی محرم میں مجلس کو اتنا طول نہ دے کہ پانچ یا سات مرثیے ہوں پھر ذکر حدیث پھر چار پانچ نوحہ جات جس سے دوسروں کی مجالس بھی متاثر ہوں اور شرکت کرنے والے بھی صرف مرثیہ خوانی اور مولوی کے بیان پر ہی اکتفاء نہ کریں بلکہ نوحہ خوانی میں بھی شرکت کو یقینی بنائیں۔ مرثیہ خوان حضرات بھی اگر مصروفیت نہ ہو تو پوری مجلس میں حاضر رہیں۔

حدیث خوانی: مجلس درسگاہ حسینیؑ ہے۔ نئی نسل نہ قرآن پڑھنا جانتی ہے اور نہ ہی دینی مسائل سے واقف ہے۔ ان حالات میں اگر ذاکر یا مولوی حضرات بیان کو تین حصوں میں تقسیم کر دیں ۱۔ فضائل اہلبیتؑ ۲۔ ضروری مسائل دینی ۳۔ مصائب اہلبیتؑ تو معاشرہ کی اصلاح بھی ہو جائے گی اور تمنائے شہزادی کونینؑ کی تکمیل بھی ہو جائے گی۔ نوحہ خوانی کے لئے مولوی یا ذاکر سے صرف مصائب پر اکتفاء کرنے کے لئے اصرار بے جا ہے۔ ذاکر کی اہمیت یہ ہے کہ وہ علم حاصل کر کے، کتابوں کا مطالعہ کر کے علم بانٹتا ہے۔ بانی مجلس اگر ایسے ذاکر یا مولوی کو پڑھائیں جو حقیقتاً مطالعہ کی بنیاد پر قرآن و حدیث سے نئے نکات بیان کر کے معرفت ائمہؑ کرواتا ہو معاشرہ کی اصلاح کے لئے ضرورتِ حاضر کے پیش نظر ضروری مسائل بیان کرتا ہو اور مصائب اہلبیتؑ میں جسکے تاثیر ہو تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔

نوحہ خوانی: حضرت نوحؑ کا اصلی نام بعض روایات میں عبد الغفار بتلایا گیا ہے لیکن چونکہ آپؑ نوحہ بہت کرتے تھے جو اللہ کو پسند تھا اسی لئے آپؑ کے نام کو اللہ نے قرآن میں نوحؑ سے یاد کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مظلوم کے لئے نوحہ اللہ کو پسند ہے۔ آج کل ہماری مجالس میں نوحہ خوانی صرف گروہ کی حد تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ جیسے ہی بیان ختم ہوتا ہے لوگ باہر نکلنے لگتے ہیں جیسے نوحہ خوانی مجلس کا جزء ہی نہ ہو۔ ہم کو نوحہ خوانی میں بھی شرکت کرنی چاہیے۔

گروہ کے ارکان کثرت سے مجالس کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بیان کو مصائب تک ہی محدود کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔ گروہ والوں کو مجالس کی ذمہ داری اسی حد تک لینا چاہیے کہ ہر مجلس کو پورا وقت دے سکیں۔

تبرک کا احترام: کھانا اللہ کی نعمت ہے جسے ضائع نہیں کرنا چاہیے حکم تو یہ ہے کہ اگر دستر خوان پر گرا ہوا کھانا چن کر کھا لیا جائے تو یہ کئی امراض کے لئے شفاء ہے اور اگر یہی کھانا مجلس کا تبرک قرار پائے تو نعمت ہی نہیں رہتا بلکہ متبرک بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہ کتنی بدبختی کی بات ہے کہ تبرک کا احترام نہ کیا جائے۔ بانی مجلس کو چاہیے کہ سب کو بٹھا کر تبرک کھلائے تا کہ ہر شخص اپنی غذا کی مقدار کے حساب سے کھا سکے۔ تقسیم کرنے والے زیادہ مقدار میں چاول ڈال دیتے ہیں اور مومنین اس میں سے بچا کر رکابی میں چھوڑ دیتے ہیں جسے کوئی دوسرا جھوٹا سمجھ کر نہیں کھاتا حالانکہ رکابی میں ہی رہنے والا کھانا جھوٹا کیسے ہو سکتا ہے؟ اور وہ بچا ہوا کھانا کچرے میں ڈال دیا جاتا ہے جو رزق اور تبرک کی بے حرمتی ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ جتنا کھا سکتے ہیں اتنا ہی لیں اور بچا کر پھینکنے کے لئے نہ چھوڑ دیں۔ اگر جگہ کی کمی کے سبب میز پر کھانا تقسیم ہو رہا ہو تو مومنین کو چاہیے کہ لائین میں کھانا لینے کے لئے جائیں جس سے تنظیم اور تہذیب کا اظہار ہوگا اور ضعیف لوگوں اور بچوں کو بھی کھانا مل سکے گا۔ بانی مجلس اگر بٹھا کر نہیں کھلا سکتے جگہ کی کمی یا کسی اور سبب سے تو بہتر ہے کہ پیکٹ میں تقسیم کر دیں تا کہ لوگ گھر جا کر کھا لیں اور تبرک کی بے احترامی نہ ہو۔

پردے کی رعایت: قرآن مجید نے ایک طرف مومنہ عورتوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنے زینت کے مقامات کو نامحرموں سے چھپا کر رکھیں اور دوسری

طرف سے مردوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ نامحرموں پر نگاہ پڑتے ہی فوراً اپنی نگاہیں نیچی کر لیں اسی میں دونوں کے لئے پاکیزگی ہے۔ مومنات کا فریضہ ہے کہ وہ تمام حالات میں اور خاص طور پر مجالس میں آتے جاتے وقت اپنے پردے کا پورا پورا خیال رکھیں، آج کل یہ دیکھا جا رہا ہے کہ لڑکیاں تنگ لباس کے اوپر تنگ مانٹو پہن کر یہ سمجھ رہیں ہیں کہ حجاب مکمل ہو گیا ہے جبکہ ایسا تنگ لباس جس سے جسم نمایاں ہو ہر گز حجاب نہیں کہلا سکتا۔ لہٰذا مرد ہو یا عورت عام حالت میں بھی اور خاص طور پر مجالس میں تنگ لباس پہن کر نہ آئیں۔ چھوٹے کپڑے نہ پہنیں جس سے ستر پوشی نہیں ہوتی۔

حقوق الناس کا خیال: لاؤڈ اسپیکر ضرورت ہے دکھاوے کا ذریعہ نہیں۔ لاؤڈ اسپیکر مجلس میں اس لئے ضروری ہے کہ تمام شرکائے مجلس کو آواز پہنچے۔ آج کل یہ دیکھا جا رہا ہے کہ اسپیکر کے ڈبے یا ہارن باہر لگائے جاتے ہیں اور مقام مجلس پر نہیں ہوتے اور اس طرح راستہ پر آواز سنائی دیتی ہے اور مقام مجلس پر آواز صاف نہیں سنائی دیتی۔ مجلس ان کو سنانی ہے جنہوں نے مجلس میں شرکت کی ہے۔ لہٰذا بوڑھوں، بیماروں اور کمسن بچوں کا خیال رکھتے ہوئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیا جائے۔ زنانی مجالس میں اسپیکر کی آواز گھر کی چار دیواری کی حد تک ہی محدود ہو۔ نامحرم مرد، مومنات کی آواز نہ سننے پائے۔

جب بھی مجلس کے لئے شامیانہ یا قنات لگائی جائے تو لوگوں کو آنے جانے کے لئے راستہ چھوڑ دیا جائے تا کہ ان کو یہ احساس ہو کہ ان کی سہولت کا خیال رکھا گیا ہے۔ اس طرح وہ ہماری عزائی تہذیب سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ مجالس میں شرکت کے دوران جب گاڑیاں پارک کی جائیں تو اس میں بھی نظم کا خیال رکھا جائے تا کہ اگر کسی مومن کو جلدی جانا ہو تو گاڑیوں کے بے ترتیب کھڑے ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی گاڑی نکالنے میں تکلیف نہ ہوں۔ اس کام کے لئے کوئی رضا کارانہ طور پر مقام مجلس کے باہر کھڑے ہو کر مومنین کو گاڑیاں ترتیب سے لگانے کی ترغیب دے۔

خواتین کی مجالس میں یہ دیکھا جا رہا ہے کہ بعض خواتین ہر مجلس کے لئے ایک نیا اور قیمتی لباس پہن کر آ رہی ہیں جو ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے اور جو خواتین ہر مجلس میں نیا لباس پہن کر نہیں آتیں ان کو دیکھ کر بعض خواتینا حساس فخر کر رہی ہیں جو اہلبیتؑ کو پسند نہیں ہے۔ متمول اور پیسے والے گھرانے کی عورتوں کو چاہیے کہ مڈل کلاس اور غریب طبقہ کی مومنات کا خیال رکھتے ہوئے ایسا پہننے سے پرہیز کریں۔

HAQEEQI AZADAR

PEHLI MANZIL: Dil hi dil me Imam Hussain(as) ke gham me ghamgeen hona.

DOOSRI MANZIL: Chehrey aur libas se gham ka zahir hona.

TEESRI MANZIL: Gham ke saath saath Imam Hussain (as) ke kirdar aur seerat se waqif hona aur unke dushmanon se bar'aat yani izhar e nafrat karna.

CHOWTHI MANZIL: Gham-e-Hussain(as) ke saath saath tamam wajibaat par amal karte hue tamam haraam kaamon se bachana aur apne aap ko un tamam aqlaaqi beemariyon se bachana jo Ahle-bati(as) ke dushmanon me maujood thi.

PAANCHVI MANZIL: Gham-e-Hussain(as) ke saath tamam wajibaat par amal karte hue tamam haraam kaamon se bachte hue Imam Hussain(as) ke maqsad ko poora karne ke liye apni poori zindagi waqf kar dena.

In me har stage ki azadari karne wala azadar kehlayega lekin *HAQEEQI AZADAR* wo hai jo in tamam 5 stages ko paar kar ke 5th Stage par faayez ho jaye aur apni poori zindagi Hussain-Ibne-Ali(as) ke maqsad ko poora karne me guzar de.

Ehteram aur Aadab-e-Majalis

1.Azadari aur Majalis-e-Aza karne ki niyyat yeh na ho ke agar nahi karenge to log kya kahengey?

2.Achha tabarruk taqseem karne ke niyyat purely Allah ko khush karna ho, is me dikhawa na ho.

3.Majalis me shirkat karne wali ladies be-pardagi kar ke Majalis-e-Aza ka mazaaq na udhayen.

4.Majalis-e-Aza ke topics Maqsad-e-Hussain(as) aur Amr-bil-maroof aur Nahi-an-il-munkar,Fazael-e-Ahle-bait(as) aur Masaeb-e-Ahle-bait(as) par based hon.

5. Majalis-e-Aza namaz ke waqt shuroo na ki jayen.Itni der intezar kar liya jaye ke log namaz ada kar len taakey namaz ki ahmiyat kam na ho.

6. Majalis-e-Aza ka tabarruk halaal maal se ho. Haraam maal istemal na kiya jaye.

7. Majalis me doosre sects ke jazbaat ko bhadkaney wali baat na ho.

8. Majalis ka tabarruk momineen se banwaya jaye to behtar hai aur safaee aur ba-wuzu ho kar tabarruk bananey ke liye kaha jaye.

9.Tabarruk me Junk Food khilaney ya baatney se parhez kiya jaye.

10.Ulama e deen ko azadari se dur kar ke kam-ilm logon ko minbar par na diya jaye.

''تبیان'' کے مقالہ جات کے مندرجات سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔